

خودکشی کرنے والا پرندہ

وسیع افریقی سبزہ زاروں میں گشت کرنے والے زرافوں، زبیروں، چکوروں اور ہرنوں کے درمیان خالق کی ایک نہایت حیرت انگیز مخلوق سکونت کرتی ہے۔ اسے دیکھنے والے لوگ اسکے دراز قد، قوی ٹانگوں اور خوبصورت ملائم پروں سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا پرندہ ہے۔ آپ اسے اسکے عام نام، شتر مرغ سے پہچانتے ہیں۔

شتر مرغ کو دنیا کا سب سے بڑا پرندہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس کا قد عام طور پر 6 سے 8 فٹ لمبا ہوتا ہے۔ اس کا وزن 100 کلو گرام سے لے کر 150 کلو گرام تک ہوتا ہے۔ اسکی ٹانگیں اور گردن بہت زیادہ لمبی ہوتی ہیں۔ اپنے وزنی جسم کی بدولت یہ اڑ نہیں سکتا۔ لیکن اس کی فی گھنٹہ رفتار 70 کلومیٹر ہے۔ اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے وہ درندوں کا شکار ہونے سے بچ جاتا ہے۔ مادہ شتر مرغ ایک وقت میں 10 سے 12 انڈے دیتی ہے۔ اس کے ایک انڈے کا وزن تقریباً ڈیڑھ کلو ہوتا ہے۔ جیسے شتر مرغ دنیا کا سب سے بڑا پرندہ ہے ویسے ہی اس کا انڈہ بھی باقی تمام پرندوں کے انڈوں سے زیادہ وزنی اور بڑا ہوتا ہے۔

عرصہ دراز پہلے اونٹوں سے مشابہت کی وجہ سے شتر مرغ کو سٹر و تھو کیملوس کا نام دیا گیا جو لاطینی اور یونانی زبان سے مل کر بنتا ہے۔ اونٹ کی طرح، شتر مرغ بھی انتہائی درجہ حرارت برداشت کر سکتا ہے اور ریگستانی علاقے میں پرورش پاسکتا ہے۔ اسکی پلکیں گھنی ہوتی ہیں جو اس کی بڑی آنکھوں کو جھاڑی دار علاقے کی گرد سے محفوظ رکھتی ہیں۔ اسکی ٹانگیں لمبی اور مضبوط ہوتی ہیں اور اسکے پاؤں کی صرف دو انگلیاں ہوتی ہیں مگر یہ بہت موٹے اور مضبوط ہوتے ہیں۔

کھروالے دیگر جانوروں کی طرح شتر مرغ بھی ریگنے والی تقریباً ہر چیز کھاتا ہے۔ یہ نباتاتی اور حیوانی دونوں قسم کی غذا کھاتا ہے۔ حشرات، جڑیں اور زیادہ سبزی کھانے کے علاوہ لکڑی، گھونگے، پتھر، شائیں اور تقریباً ہر چھوٹی، شوخ رنگ دار چیز نگل جاتا ہے۔ اپنے بڑے سائز اور وزن کی وجہ سے یہ اڑ نہیں سکتا۔ تاہم، اس کی ٹانگوں کے طاقتور عضلات کی وجہ سے اس کا شمار زمین کی تیز رفتار مخلوقات میں ہوتا ہے۔ یہ ریگستانی علاقے میں ۵۶ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگ سکتا ہے۔

عام طور پر انسان ہی ایسی مخلوق ہے جو حالات سے تنگ آ کر اپنے رب سے مایوس ہو کر خودکشی کرتی ہے لیکن آپ یہ جان کر حیران رہ جائیں گے کہ پرندوں میں بھی ایک پرندہ ایسا ہے جو خودکشی کر لیتا ہے۔

ایک تحقیق کے مطابق شتر مرغ ایسا پرندہ ہے جو آزاد ماحول نہ ملنے پر ڈپریشن میں چلا جاتا ہے اور پھر ڈپریشن کی حالت میں اپنی گردن کو کسی چیز کے ساتھ پیٹ کر خودکشی کر لیتا ہے۔